سوال

(210) عورت کا نقاب اور دستانے پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت نقاب اور دستانے کے ساتھ نماز پڑھ سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت اپنے گھر میں یا کسی ایسی جگہ نماز پڑھ رہی ہو جہاں اسے محرموں کے سوا دیگر مرد نہ دیکھتے ہوں تو اسے چہرہ اور دونوں ہاتھ ننگے کر کے نماز پڑھنا چاہیے تاکہ وہ سجدہ کی جگہ پیشانی، ناک اور دونوں ہاتھ رکھ سکے اور اگر وہ کسی ایسی جگہ نماز پڑھ رہی ہو، جہاں غیر محرم مرد ہوں تو پھر چہرے کو ڈھانکنا ضروری ہے کیونکہ غیر محرم مردوں سے چہرے کو چھپانا واجب ہے اور ان کے سامنے اسے کھلا رکھنا حلال نہیں ہے۔ جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی کتاب، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور قیاس صحیح سے ثابت ہے جس سے مومن تو کجا کوئی عقل مند انسان بھی صرف نظر نہیں کر سکتا۔ ہاتھوں میں دستانوں کو پہننا شرعاً جائز ہے اور بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عورتیں دستانوں کو پہنا کرتی تھیں اور اس کی دلیل یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«لَاتَنْتَقِبِ الْمُحْرِمَۃُ وَلَا تَلْبَسِ الْقُفَّازَيْنِ» (صحيح البخاري، جزاء الصيد، باب ما ينهى من الطيب للمحرم والمحرمة، ح: ١٨٣٨)

''محرم عورت نہ نقاب اوڑھے اور نہ دستانے پہنے۔''

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ صحابیات کی عادت دستانے پہننے کی تھی، لہٰذا اس میں کوئی حرج نہیں کہ عورت نے نماز پڑھتے ہوئے دستانے پہن رکھے ہوں جب اس حال میں وہ نماز ادا کر رہی ہو کہ وہاں اجنبی مرد موجود ہوں۔ جہاں تک چہرے کو ڈھانکنے کا تعلق ہے تو جب وہ کھڑی یا بیٹھی ہوگی تو چہرے کو ڈھانکے گی اور جب سجدہ کرنے لگے گی تو چہرے کو ننگا کر لے گی تاکہ پیشانی سجدہ کی جگہ پر لگ جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ256

[محدث فتویٰ]